شذرات

حج اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے جو مسلم، بالغ، تندرست اور مالدار انسان پر عمر میں ایک مرتبہ ادا کرنا فرض ہے، اس میں بیت اللہ کی تعظیم اور دوسرے ارکان جو ادا کیے جاتے ہیں ان سے ہمیں سیدنا ابراہیم اور سیدنا اسمٰعیل علیہما السلام سے ایک مقدس عبادت کی یاد تازہ ہوتی ہے جو بطور توارث چلی آرہی ہے۔ یہ دونوں حضرات ملتِ حنیفیہ کے امام تھے اور عرب کے لوگوں کے لئے انھی نے شریعت واحکام مقرر کئے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت بھی اسی لئے ہوئی تھی کہ آپؐ ملتِ حنیفیہ کو غالب اور اس کے کلمہ کو بلند کریں، چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ "تمہارے لئے وہی دین مقرر کیا جو تمہارے باپ ابراہیمؑ کا تھا"، تب ضروری ہوا کہ وہ عبادت جو دونوں اماموں سے بطور ماثور چلی آرہی ہے اس کی حفاظت و پابندی کی جائے۔ ایک حدیث میں ارشاد ہے، قفوا علی مشاعرکم فانکم علی ارث من ارث ابیکم۔ "اپنے مشاعر پر تم قیام کرو کیوں کہ یہ تمھیں اپنے باپ ابراہیمؑ سے ورثہ میں سے ہیں۔

حج میں جن مصلحتوں کی رعایت کی گئی ہے ان میں سے ایک بقول حضرت شاہ ولی اللہؒ دربارِ الٰہی میں حضور و پیشی کے لئے ایک عظیم الشان اجتماع کا متحقق ہونا بھی ہے کیونکہ ہر حکومت وسلطنت اور ہر قوم وملت کا ایک اجتماع ہوا کرتا ہے جس میں ادنی، اعلیٰ، چھوٹے بڑے، دور و نزدیک کے لوگ جمع ہوتے ہیں۔ اور باہم تعارف پیدا کرتے ہیں اور قومی وملی امور میں تبادلۂ خیالات کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے مستفید ہوتے ہیں، اپنے قومی وملی شعائر کی عظمت و حرمت بجالاتے ہیں۔ اس لحاظ سے حج مسلمانوں کا ایک مقدس اجتماع ہے اور اللہ کے حضور میں پیشی کا دن ہے

اور مسلمانوں کے شوکت وعظمت کے اظہار، لشکر اسلام کے اجتماع اور دین وملت کی عزت واحترام کا ایک مقدس عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے واذ جعلنا البیت مثابۃ للناس وامنا اور جب ہم نے خانۂ کعبہ کو لوگوں کا مرجع اور امن کی جگہ ٹھیرایا۔

پاکستان بننے کے بعد امید تو یہ تھی کہ اب مسلمانوں کی اپنی حکومت ہے اس فریضہ کی ادائیگی میں کوئی پابندی نہ ہوگی لیکن خود غلط بود آنکہ ما پنداشتیم، پاکستان بننے کے بعد جتنی بھی حکومتیں آئیں ان سب کا نعرہ تو نظریۂ پاکستان اور اسلام، اسلام رہا لیکن عملی طور پر اس کے خلاف ہی ہوتا رہا۔ استحصال، اقربا پروری، رشوت ستانی نئی جاگیرداریاں اور زمینداریاں قائم کرنا ان کا ادنیٰ کرشمہ تھا۔ لیکن حال ہی میں جیسے ہی عوامی حکومت وجود میں آئی تو جس طرح مختلف شعبوں میں اصلاحات ہوئیں اس طرح فریضۂ حج کی ادائیگی میں بھی کافی اصلاح ہوئی، اوقاف وحج کی ایک مستقل وزارت قائم ہوئی اور اس کی باگ ڈور ایک عالم دین کے سپرد ہوئی، پہلے ایسا کبھی نہ ہوا تھا۔ حج کے سفر میں قرعہ اندازی کا طریقہ ختم کیا گیا جس سے سالہاسال سے کئی امیدوار مایوس ومحروم رہے۔ بری، بحری اور ہوائی راستوں سے حجاج کرلے جانے کے انتظامات کیے گئے، اس طرح اسی ہزار سعادتمند مسلمانوں کو حج کی سعادت نصیب ہوگی یہ عوامی حکومت کا نہایت ہی عظیم اسلامی کارنامہ ہے، جس پر ہم مولانا نیازی کو ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہیں۔

اقوام متحدہ کی انسانی ہمدردی، سماجی اور ثقافتی امور کے متعلق کمیٹی نے حال ہی میں نوے ہزار پاکستانی جنگی قیدیوں کو ہندوستان کی طرف سے سودے بازی کے لئے استعمال کرنے کی کوشش کی شدید مذمت کی ہے، اس سلسلے میں ہمارے دوست ملکوں چین، ترکی اور مراکش کے نمائندوں نے پاکستانی موقف کی حمایت کی اور انسانی ہمدردی کے اس مسئلہ پر زور دیتے ہوئے ان جنگی قیدیوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا۔